تاریخ اخلاق اسلامی حصہ اوّل تقطیع ۲۰×۲۶ صفحات ۲۰۴ تالیف مولانا عبد السلام ندوی طباعت کتابت عمدہ قیمت ۱۲ پتہ دار المصنفین اعظم گڈھ

ہندوستان کا مشہور و معروف علمی ادارہ دار المصنفین اعظم گڈھ علم و ادب کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے وہ ہندوستان کے مسلمانوں کی علمی و مذہبی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔ زیر نظر کتاب اسی گرامی قدر ادارے کی جانب سے شائع کی گئی ہے جو اپنے موضوع کے لحاظ سے ایک مفید اور کامیاب کوشش ہے۔ کتاب میں حسب ذیل بڑے بڑے عنوانوں کی ماتحت اسلامی تاریخ کا نقشہ پیش کیا گیا ہے! اخلاق عرب قبل از اسلام۔ رذائل اخلاق۔ محاسن اخلاق۔ اخلاق عجم۔ اخلاق قرآنی۔ علم حدیث اور اخلاق۔ آداب معاشرت۔ زاہدانہ اخلاق۔ معاملاتی اخلاق۔ سیاسی اخلاق۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاقی طریقہ تعلیم، محرکات اخلاق، عملی اخلاق اور ان کے موثرات، دور نبوت میں اجتماعی اخلاق کے نمایاں عملی مظاہر، پھر ان بڑے عنوانوں کے ذیل میں بیسیوں چھوٹے عنوان ہیں۔ جہاں تک اسلام کی اخلاقی تعلیمات کی تفصیل کا تعلق ہے کہا جا سکتا ہے کہ اس کتاب میں اسے بڑی جامعیت اور دلنشیں ترتیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے خصوصاً "اخلاق قرآنی"، "علم حدیث اور اخلاق" ان دونوں عنوانوں کے تحت میں فاضل مولف نے جو کچھ لکھا ہے اسے پڑھکر اسلامی اخلاق کی تمام منتشر جزئیات بیک نظر سامنے آجاتی ہیں۔ اسلام میں اخلاق اور اخلاقی تعلیمات کو جو مقام عطا کیا گیا ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ خود زبان نبوت نے مکارم اخلاق کی تکمیل کو منشاء بعثت قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے

بعثت لِاُتمم مکارم الاخلاق — میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں

ایک طرف اخلاقی تعلیم کی یہ اہمیت اور دوسری طرف ہمارے علمی اور مذہبی لٹریچر میں اس سے اس درجہ بے اعتنائی کہ ہماری زبان کا تمام ذخیرہ اس سے یکسر خالی! ـــ بنا بریں ضرورت تھی کہ کوئی فاضل اس موضوع پر قلم اٹھائے اور اسلامی اخلاق کے تمام اجتماعی اور انفرادی پہلوؤں کو اردو داں پبلک کے سامنے رکھے۔ یقین ہے کتاب کے اس حصہ کی طرح باقی حصص بھی کامیاب رہیں گے۔ اور اس طرح وقت کی ایک اہم ضرورت کی تکمیل ہو جائے (ع)